# الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ - کراچی پاکستان

# دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586


| | | | |
|---|---|---|---|
| سیریل نمبر | 10931 | نام | ذیشان احمد |
| فتوی نمبر | | پتہ | |
| تاریخ | 2/17/2011 | موضوع | عید میلاد النبی |
| ای میل | | کاتب | طیب شاہ |

السلام علیکم میرا سوال یہ ہے کہ عید میلاد النبی کی دلیل میں بریلوی کہتے ہیں مولانا امداد اللہ مہاجر مکی نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منائی ہے انہوں نے برکت سمجھ کر منائی تھی؟ اس کا کیا جواب ہے

## الجواب ــــــــــ حامداً ومصلیاً

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ خیر صرف جائز ہی نہیں بلکہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے بشرطیکہ شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے کیا جائے تاہم اگر یہ ذکرِ خیر شریعت کی حدود سے تجاوز کر کے کیا جائے تو پھر یہ ذکرِ خیر نہیں بلکہ ذکرِ شر اور بدعت بن جاتا ہے۔

جبکہ عید میلاد النبی منانے کا جو طریقہ اہل بدعت نے متعارف کروایا ہے جس میں پٹاخے پھوڑے جاتے ہیں۔ مساجد، گھر اور بازاروں میں کنڈے کی بجلی سے چراغاں کیا جاتا ہے، شرک و بدعت پر مبنی نعت خوانی کی جاتی ہے۔ پھر اس میں ساز باجے کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، لاوڈ اسپیکروں کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے۔ جو لوگ اس مخصوص سلسلہ میں شریک نہ ہوں ان کے خلاف کفر و شرک کے فتوے لگانے کے ساتھ ساتھ ان کے خلاف تقریریں اور ہرزہ سرائی کی جاتی ہے۔ روڈ بلاک کر کے عام عوام کو بھی مشقت میں ڈالا جاتا ہے۔ املاکِ غیر کو نقصان پہنچایا جاتا ہے۔ بیت اللہ اور روضۂ رسول کی شبیہیں تیار کر کے ان کے گرد باقاعدہ طواف کیا جاتا ہے۔ گویا یہ سلسلہ شرک و بدعت اور غنڈہ گردی کی واضح مثال اور عکاسی کرتا ہے۔ اسکے علاوہ پھر جو جلوس نکالے جاتے ہیں الامان والحفیظ اس میں بھی روضۂ رسول کی شبیہ ساتھ ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ خیر تو کجا وہ ایک غنڈہ گردی کا لشکر ہوتا ہے جو دوسروں کی املاک کو نقصان پہنچانے کیلئے آتشگیر مادوں سے لیس ہوتا ہے۔ چنانچہ اس طرح کی عید میلاد النبی کی مثال اُمت مسلمہ کے کسی طبقہ میں عام بازاری لوگوں سے بھی ثابت نہیں۔ چہ جائیکہ کسی متقی و پرہیزگار، دیندار اور عالم دین سے اس کا صدور ہو۔ لہذا کسی بدعتی کا یہ کہنا کہ اسطرح کی عید میلاد النبی حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ سے بھی ثابت ہے ان کی شان میں گستاخی اور تہمت کے مترادف ہے۔ جس سے احتراز واجب ہونے کے ساتھ ساتھ اس افترا بازی پر توبہ و استغفار بھی ضروری ہے۔

(جاری ہے)

جبکہ اس سلسلہ میں امداد الفتاوی جلد "۵" سے ص ۲۶۶ تا

ص ۲۷۷ کا مطالعہ بھی مفید رہیگا ——— واللہ اعلم بالصواب

محمد طیب عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۶ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۶ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۶ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب
رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۰۹۳۱
۶-۳-۱۴۳۳ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح
2/2-12